ہند سے جانے والا حج افراد کر سکتا ہے یا نہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی ہند سے حج کرنے جائے، تو کیا وہ حج افراد کر سکتا ہے؟ نیز اگر یہاں سے عمرہ کا احرام باندھ کر جائے اور عمرہ کرے پھر آٹھ ذوالحجہ کو حج کا احرام باندھے، تو کیا یہ حج افراد ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

آفاقی یعنی میقات سے باہر رہنے والے (مثلاً پاک و ہند کے افراد) کے لیے حج قران یا تمتع کی طرح حج اِفراد کرنا بھی جائز ہے، اگرچہ افضل حج قران ہے اور اس کے بعد حج تمتع افضل ہے۔ حج افراد میں صرف حج کی نیت سے احرام باندھا جاتا ہے، اس میں عمرے کے ارکان ادا نہیں کیے جاتے، صرف حج کے مکمل ارکان اور مناسک کی ادائیگی کے بعد احرام کھول دیا جاتا ہے۔

اگر کوئی آفاقی یہاں سے صرف عمرے کی نیت کر کے جائے اور عمرے کے ارکان مکمل کر کے احرام کھول دے اور پھر مکہ پاک میں رہتے ہوئے آٹھ ذوالحجہ کو حج کا احرام نئے سرے سے باندھے اور حج کے مناسک مکمل کر کے احرام کھولے تو یہ حج تمتع کہلاتا ہے، عموماً پاک و ہند سے جانے والے افراد، حج تمتع ہی کرتے ہیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2287

تاریخ اجراء: 22ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/20مئی2025ء